سوال

(29)ایک عورت کوچاردن ماہواری آتی ہے پھرتین دن بعد آنے لگتی ہے،وہ رمضان کے دنوں میں کیا کرے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں بیالیس سال کی شادی شدہ عورت ہوں، میری ماہواری کی صورت یہ ہے کہ چاردن آتی ہے پھرتین دن کےلیے رک جاتی ہے اورساتویں دن دوبارہ شروع ہوجاتی ہے لیکن ہلکی ہوتی ہے پھر بھورے رنگ جیسی ہوجاتی ہے اوربارھویں دن تک یہی صورت رہتی ہے مجھے اس سے سخت کمزوری لاحق ہوجاتی تھی جس کا میں شکوہ کیاکرتی تھی لیکن بحمداللہ علاج کے بعدیہ تکلیف دورہوگئی ہوگئی۔ میں نے ایک ماہراورمتقی طبیت سے اپنی حالت کے متعلق مشورہ پوچھا، تواس نے مجھے مشورہ دیاکہ میں چاردن کے بعدنہایاکروں اورنمازروزہ وغیرہ ،یعنی عبادت اداکرلیاکروں۔

چنانچہ میں عرصہ دوسال سے اس طبیت کی نصیحت پرعمل کررہی ہوں، لیکن اب کچھ عورتوں نے مجھے مشورہ دیاہے کہ بارہ دن تک انتظارکرلیاکروں میں آپ کی ذات والاسے توقع رکھتی ہوں کہ آپ راہ صواب کی طرف میری رہنمائی فرمائیں گے۔

ف۔م۔ا۔الریاض

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ چاردن اورچھ دن سب کے ایام حیض ہی ہیں لہذاآپ پرلازم ہے کہ آپ ان دنوں میں نمازاورروزہ چھوڑدیں۔ ان مذکورہ ایام میں آپ اپنے خاوند کےلیے بھی حلال نہیں۔ نیزآپ پر لازم ہے کہ چاردن بعدآپ غسل کریں، نمازاداکریں اورخاوند کےلیے حلال ہیں۔ یہ مدت طہارت وہ ہے جوچاردن اورچھ دن کے درمیان ہے۔ اس میں آپ روزہ بھی رکھ سکتی ہیں۔

جب رمضان میں یہ صورت مواقع ہوتواس درمیانی مدت میں آپ روزہ رکھیے پھ جب مزیدچھ دن بعدآپ پاک ہوں توپاک عورتوں کی طرح غسل فرمائے۔ نمازاداکیجیے اورروزہ رکھے کیونکہ ایام ماہواری (یعنی حیض) زیادہ بھی ہوسکتے ہں اورکم بھی اکٹھے بھی ہوسکتے ہیں اورجداجدابھی۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کواس بات کی توفیق دے جواسے پسند ہے اورہمیں اورآپ کواورسب مسلمانوں کودین کی سمجھ اوراس پرثابت قدمی نصیب فرمائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ